الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 35432015 | fax: +92 21 32564586

Name : **adeel habib**	Serial No : **21094**	MODE: **Regular**
Address : **kharian**	Date : **12/7/2013**	
Subject : **HARAM-HALAL**	Contact No:	
Writer : تحسین احمد	Email :	

can doctors take share from pharmaceutical companies in prescribing their medicines,

جب ڈاکٹرز مریضوں کو فارمیسیٹیکل کمپنیوں کی دوائیاں لکھ دیں تو اسکا کمیشن ان کمپنیوں سے لے سکتا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

اگرچہ کسی کمپنی کا اپنی دواؤں کی فروخت اور انکی تشہیر کیلئے ملازمین مقرر کرنا اور انہیں باقاعدہ کمیشن یا تنخواہ دینا، اسطرح جو ڈاکٹر حضرات جائز طریقے سے دواؤں کی فروختگی میں انکی معاونت کریں انہیں بھی مخصوص مقدار تک کمیشن اور گفٹ وغیرہ دینا اور ڈاکٹروں کا اسے لینا شرعاً بھی جائز ہے مگر کسی ڈاکٹر کیلئے مریض کا معائنہ کرنے اور مریض کی تشخیص ہو جانے کے بعد اس کے حق میں دوسری وہ دوا جو زیادہ کارآمد اور مفید ہو تجویز نہ کرنا اور محض حصول کمیشن وغیرہ کی غرض سے زیادہ کمیشن والی دوا تجویز کرنا اپنے پیشے کیساتھ خیانت اور مریض کے ساتھ سراسر ظلم ہے اور اسطرح کمیشن اور گفٹ لینا اور دینا بھی حرام اور ناجائز ہیں جن سے احتراز لازم ہے۔

فی الشامیة: وفی الدلال والسمسار یجب اجر المثل (إلى قوله) وفی الحاوی: سئل محمد بن سلمة عن اجرة السمسار فقال أرجو أن لا بأس به الخ (٦/٦٣) - والله اعلم بالصواب

كتبه: تحسین احمد عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

٢٧/٥/١٤٣٦ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر خان عفا اللہ عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

٢/٦/١٤٣٦ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible] عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

٢ جمادی الآخرۃ ١٤٣٦ھ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء ٢١٠٩٤ ٣/٦/١٤٣٦ھ

24/3/15